سول سروسز امتحان کے محفوظ انعقاد کیلئے کلکٹریٹ میں میٹنگ

9 سیکٹر مجسٹریٹس اور 27 اسٹیٹک مجسٹریٹس رہیں گے تعینات

محمد احمد شیون

علی گڑھ (ایس این بی) ڈویژنل کمشنر بیزاوی کی صدارت میں آج کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں یونین پبلک سروس کمیشن کی طرف سے کل (آج) منعقد ہونے والے سول سروسز (پی) امتحان کی محفوظ تکنیکی یقینی بنانے کے لیے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ وشاک جی، اے ڈی ایم سٹی امیت کمار بھٹ، یو پی ایس سی کے نمائندے وشال اور راجندر، سیکٹر مجسٹریٹ، اسٹیٹک مجسٹریٹ، سینٹر کے منتظمین اور متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ کسی بھی امتحان کو خوش اسلوبی اور درست طریقے سے منعقد کرنے کے لیے قبل از امتحان میں کل 11926 امیدوار حصہ لیں گے۔ امتحان کو محفوظ طریقے سے منعقد کرنے کے لیے 9 سیکٹر مجسٹریٹس اور 27 اسٹیٹک مجسٹریٹس کو تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے تمام سیکٹر مجسٹریٹس کو ہدایت کی کہ وہ امتحان کے دوران موبائل رہ کر امن وامان کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ جنرز کے انتظامات کے ساتھ ساتھ تمام امتحانی مراکز پر مناسب تعداد میں پولیس فورس تعینات کی جائے گی۔ یو پی ایس سی کے نمائندے وشال نے بتایا کہ اس بار کمیشن کے انتظامات کے مطابق تمام سینٹر ایڈمنسٹریٹر امتحان سے آدھا گھنٹہ قبل امتحانی مرکز کے دروازے بند کردیں گے۔ انہوں نے سیکٹر مجسٹریٹ کو تمام سے درخواست کی کہ وہ اس کو جمع کرنے اور مجمع کرنے کے بارے میں تفصیلی معلومات دیں۔

نے مرکز کے منتظمین کو یہ بھی ہدایت دی کہ امتحانی مراکز میں تمام بنیادی سہولیات یعنی پینے کے پانی، بیت الخلا، بجلی شامل ہیں کی پی ڈی او کنسٹرول روم کو امتحان سے قبل چیک کر کے مکمل کیا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ وشاک جی نے بتایا کہ ضلع کے 27 امتحانی مراکز میں صبح سازے 9 سے ساڑھے 11 بجے اور دوپہر 2:30 سے 4:30 بجے تک دو شفٹوں میں امتحان لیا جائے گا، جس میں چیکنگ اور چینکنگ سب سے اہم عمل ہے۔ سیکٹر ایڈا سٹیٹک مجسٹریٹ امتحانی مرکز میں امیدواروں کی تعداد کے مطابق وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر امیدوار کی چیکنگ کریں۔ انہوں

اساتذہ مدارس کو 5 برسوں سے بنداعزازیہ دینے کا مطالبہ

ممبر پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد کو ٹیچر ایسوسی ایشن کی عرضداشت

افضل گڑھ (ایس این بی) الہ آباد ہائی کورٹ کے تحت احکامات کے باوجود مرکزی وریاستی حکومتوں کی جانب مدرسہ جدید کاری اسکیم سے وابستہ 22 ہزار اساتذہ کو گزشتہ 5 برسوں سے اعزازیہ نہیں دیا گیا، جس سے مایوس اساتذہ نے منتخب ممبر پارلیمنٹ چندرشیکھر آزاد کو عرضی سونپتے ہوئے معاملے کو پارلیمنٹ میں اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔

گلینہ پارلیمانی سیٹ سے منتخب ہونے کے بعد پہلی بار دوحام پور پہنچے چندرشیکھر آزاد کو عرضداشت سونپتے ہوئے ٹیچرز ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری ماسٹر شمشیر علی نے بتایا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے 1993 میں مدرسہ جدید کاری اسکیم کا آغاز کیا گیا تھا، جس کے تحت مرکزی حکومت کی جانب سے 60 فیصد اور ریاستی حکومت کی جانب سے 40 فیصد اعزاز یا ساتذہ کو دیا جاتا تھا، لیکن گزشتہ 5 برسوں سے حکومتوں نے اساتذہ کا یہ اعزازیہ بند کردیا، جس سے ریاست اتر پردیش میں اسکیم سے وابستہ 22 ہزار اساتذہ کو گزشتہ 5 برسوں سے اعزازیہ نہیں دیا گیا، جس سے مایوس اساتذہ نے منتخب ممبر پارلیمنٹ چندرشیکھر آزاد کو عرضی سونپتے ہوئے معاملے کو پارلیمنٹ میں اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔

ٹیچرز ایسوسی ایشن کے ضلعی صدر اور سنگھ باجھ کی قیادت میں علاقے کے بیکڑوں کسانوں نے ذی ایف او نجیب آباد سے ملاقات کی اور کسانوں کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ کسانوں نے ذی ایف او کو ممبوہ نڈم دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت کسان باغیچوں کی دہشت سے پریشان ہیں، بیکڑوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں، کسان دن رات کھیتوں میں رہتے ہیں اور محنت کرتا ہے اگر کوئی بڑا حادثہ ہو جائے تو کون ذمہ دار ہوگا؟ اس کے علاوہ جنگلی کتا بریں لگ رہی ہیں، نیوب ویلوں پر اسٹارٹر پڑے ہیں، جنگل میں بند پڑے تالابوں کو شروع کیا جائے تاکہ جنگلی جانور پانی پی سکیں اور باہر آ کر فصلوں کو خراب نہ کریں۔ کسانوں کو معاوضہ دیا جائے۔ اس موقع پر سردیال سنگھ، اروِل سنگھ، ہرنام سنگھ، ہرویندر سنگھ، ہرمیت سنگھ، ستنام سنگھ، رنجیل کمبوج، بلویندر سنگھ، ہرویندر سنگھ، سوتیم تومر، بابورام تومر، پونیت پرکاش، سونو، انکت کمار، روی وغیرہ بڑی تعداد میں موجود تھے۔

کسان ہاتھیوں کی دہشت سے پریشان، فصلیں تباہ

بی کے یو ٹکیت نے محکمۂ جنگلات کے ڈی ایف او سے کی ملاقات

نجیب آباد (ایس این بی) کسانوں کے مختلف مسائل کے حوالے سے بھارتیہ کسان یونین ٹکیت نے محکمۂ جنگلات کے ڈی ایف او سے ملاقات کی۔ اس دوران بھارتیہ کسان یونین ٹکیت یوتھ کے ضلع صدر راہل سنگھ باجھ کی قیادت میں علاقے کے بیکڑوں کسانوں نے ذی ایف او نجیب آباد سے ملاقات کی اور کسانوں کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ کسانوں نے ذی ایف او کو ممبوہ نڈم دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت کسان باغیچوں کی دہشت سے پریشان ہیں، بیکڑوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں، کسان دن رات کھیتوں میں رہتے ہیں اور محنت کرتا ہے اگر کوئی بڑا حادثہ ہو جائے تو کون ذمہ دار ہوگا؟ اس کے علاوہ جنگلی کتا بریں لگ رہی ہیں، نیوب ویلوں پر اسٹارٹر پڑے ہیں، جنگل میں بند پڑے تالابوں کو شروع کیا جائے تاکہ جنگلی جانور پانی پی سکیں اور باہر آ کر فصلوں کو خراب نہ کریں۔ کسانوں کو معاوضہ دیا جائے۔ اس موقع پر سردیال سنگھ، اروِل سنگھ، ہرنام سنگھ، ہرویندر سنگھ، ہرمیت سنگھ، ستنام سنگھ، رنجیل کمبوج، بلویندر سنگھ، ہرویندر سنگھ، سوتیم تومر، بابورام تومر، پونیت پرکاش، سونو، انکت کمار، روی وغیرہ بڑی تعداد میں موجود تھے۔

کلہاڑی سے حملہ کرکے دوست کو موت کے گھاٹ اتارا

قتل کی واردات سے علاقہ میں سنسنی، پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا

زبیر شاد

بلند شہر (ایس این بی) موصول اطلاع کے مطابق تھانہ کوٹو علاقے کے گاؤں بھگیے پور سائن دھرم راج (40 سال) ولد ادام پرکاش کے گھر کے پاس کھیت ہے۔ جس میں ایک پرائیویٹ کمپنی کا نادر لگا ہوا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اکثر نادر کے پاس بیٹھ کر لوگ شراب وغیرہ پیتے ہیں۔ وہ جمعہ کی رات تقریباً 11 بجے اپنے کھیت پر گیا ہوا تھا۔ جہاں اس کا دوست پونیت ولد بچو سنگھ بھی موجود تھا۔ وہاں بیٹھ کر دونوں شراب پی رہے تھے کہ اس دوران کسی بات کو لے کر دونوں میں کہا سنی ہوگئی۔ جس کے بعد دونوں میں مار پیٹ ہو نے لگی۔ بتایا گیا ہے کہ پونیت نے پاس میں رکھی کلہاڑی سے دھرم راج کے سر پر کلہاڑی سے حملہ کردیا جس سے اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ دھرم راج کی موت کی خبر سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ قتل کی اطلاع ملتے ہی کوٹو تھانہ انچارج سنیندر کمار پولیس اور فورنسک ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ تحقیقات کے بعد پولیس نے متوفی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر کیس کی تفتیش شروع کردی ہے۔

سی او سکندرآباد پورنیا سنگھ نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ شراب پینے کے دوران دونوں میں کسی بات کو لے کر جھگڑا ہوا تھا۔ غالباً لگتا تھا۔ غالباً مرغ دشمنی کی بنا پر واردات کو انجام دیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی گہرائی سے تفتیش کررہی ہے۔ اہل خانہ کی شکایت پر مقدمہ کے خلاف رپورٹ درج کرلی گئی ہے۔

عوام کی شکایات کو معیار کے ساتھ نمٹائیں: ڈی ایم

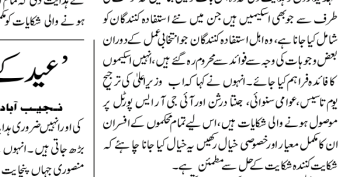

بجنور (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ وکٹ کمار اگروال نے تمام محکمہ جاتی افسران کو بتایا کہ لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے بعد یہ پہلا مکمل پبلک دن ہے۔ انہوں نے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ حکومت کی طرف سے جو بھی اسکیمیں ہیں جن میں سے استفادہ کنندگان کو شامل کیا جاتا ہے، وہ اہل استفادہ کنندگان جو احتمالی طور کے دوران بعض وجوہات کی وجہ سے فوائد سے محروم رہ گئے ہیں، انہیں اسکیموں کا فائدہ فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اب وزیراعلیٰ کی ترجیح یوم تاسیس، عوامی سنوائی، جنتا درشن اور آئی جی آر ایس پورٹل پر موصول ہونے والی شکایات ہیں، اس لیے تمام محکموں کے افسران ان کا مکمل معیار اور خصوصی خیال رکھیں یہ خیال کیا جانا چاہئے کہ شکایت کنندہ شکایت کے حل سے مطمئن ہے۔

ضلع مجسٹریٹ شری اگروال آج تحصیل بجنور (صدر) میں منعقدہ یوم کھلی کے صدارت کرتے ہوئے وہاں موجود افسران کو ہدایات دے رہے تھے۔ انہوں نے تمام ضلعی سطح کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ صبح 10 بجے سے دوپہر 12 بجے تک اپنے اپنے دفتر میں بیٹھ کر عوام کی شکایات سنیں اور انہیں پورے معیار کے ساتھ نمٹائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ضلعی سطح کے افسران کو بھی اپنے محکمہ کو اس کی واضح وجہ بتانی جاتے تاکہ وہ دوبارہ اپنی شکایت نہ بھیج سکے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ شکایات ایسی ہیں جن کا تعلق ضلعی سطح سے نہیں بلکہ ڈویژنل سطح یا پھر سول کورٹ کی رینکنگ متاثر نہ ہو انہوں نے ہدایت دی کہ تمام افسران اس بات کو یقینی بنائیں کہ موصول ہونے والی شکایات کو مکمل معیار کے ساتھ نمٹایا جائے۔ شکایت کنندہ کو مطمئن کیے بغیر شکایت کے ازالے کو بھی قابل قبول نہیں بنایا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ اگر کسی شکایت کو حل کرنا ممکن نہ ہو تو شکایت کنندہ کو اس کی واضح وجہ بتائی جاتے تاکہ وہ دوبارہ اپنی شکایت نہ بھیج سکے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ اور زیر التوا شکایات کو مکمل معیار کے ساتھ نمٹانے کو یقینی بناتے ہوئے شکایت کنندہ کا اطمینان بھی رپورٹ کے ساتھ منسلک کیا جائے۔

یوم تحصیل کے موقع پر آج تک 24 شکایات درج کی گئیں، جس میں 4 شکایات کا محکمہ جاتی افسران کے ذریعے موقع پر ہی ازالہ کیا گیا اور بقیہ شکایات کو معیار اور پروقت نمٹانے کے لیے متعلقہ افسران کو ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نیرج کمار جدون، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر گل، ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صدر منوج کمار اور تحصیلدار صدر اور دیگر تمام ضلعی سطح کے افسران موجود تھے۔

’عید کے موقع پر پینے کے پانی کے نظام کو بہتر کیا جائے‘

نجیب آباد (ایس این بی) عید الاضحیٰ کے پیش نظر ماسٹن پور کے جیئنر میں خورشید منصوری نے نیوب ویل آپریٹرز کی میٹنگ کی اور انہیں ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید گرمی کی وجہ سے پانی کی سطح کم ہوگئی ہے اس لئے ملازمین کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عید پر پینے کے پانی کے انتظامات بہتر طریقے سے کیے جائیں گے۔ ماسٹن پور کے جیئنر مین خورشید منصوری جہاں پنچایت میں ترقیاتی کاموں کے لئے سرچیئرمین ہیں، وہیں وہ پینے کے پانی کی سپلائی بھی آسانی سے کر رہے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ علاقے کی عوام کو شدید گرمی میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے نیوب ویل آپریٹرز سے میٹنگ ساتھ تھاج کرام، ہنبل رحمت پور اور کوٹیشیل مغفرت رحمت اور برکت کی دعائیں مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم تحصیل تھا جو عرفات کا مہینہ ہے مکہ مکرمہ سے مشہور مذہبی اور تاریخی پہاڑوں میں سے ایک ہے۔ حاج کرام مجمع کے وقت جبل رحمت کی طرف عازم سفر ہوتے ہیں اور یہاں پر وقفہ کبریٰ کرتے ہیں، دعائیں کرتے ہیں۔ یہاں پر عرفہ کے روز حاج کرام وقف کیلئے پہنچتے ہیں۔ وقوف عرفہ حج کا اہم رکن ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ حج عرفہ وقوف ہے۔ جیسا اور اح کے موقع پر آپؐ نے کنکریاں مارنا اور قربانی کرنے کے بعد ابراہیمی اقصوی پر سوار ہو کر وقف عرفات تک پہنچے۔ آپ نے وہیں قیام فرمایا اور یہ آیت نازل ہوئی "**الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی، ورضیت لکم الاسلام دینا**" آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو دین کے طور پر پسند کیا۔ میدان عرفات کے پیچھے جبل رحمت ہے۔ یہ میدان عرفات کے شمال مشرق میں سرخ رنگ کی ایک مخروطی پہاڑی ہے، جس کی اونچائی 200 فٹ سے کچھ کم ہے اور عرفات کے اصل پہاڑی سلسلے سے ذرا الگ سی ہوگئی ہے۔ عام لوگ پہاڑ کو جبل الرحمت کو جبل القربین بھی کہتے ہیں۔ شاید اس کی وجہ سینگ کی طرح اس کی چوٹی کی شکل ہے۔ اسلامی تعمیراتی کتابوں میں اسے الال پہاڑ کا نام بھی دیا گیا ہے۔ جبل رحمت اپنے اردگرد کے پہاڑوں کی نسبت ایک چھوٹا پہاڑ ہے۔ اس کی اونچائی 30 میٹر سے زیادہ نہیں ہے اور چوٹی پر 4 میٹر کی اونچائی کے ساتھ اندازہ لگانے کیلئے ایک تاریخ ترین اعداد و شمار موجود ہیں۔ میدان عرفات شمال سے جنوب تک 12 کلومیٹر اور مشرق سے مغرب تک 5 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ شمالی جانب سے عرفات شمالی پہاڑی سلسلے سے گھرا ہوا ہے۔ یہ پہاڑ عرفات کے شمال میں اور حرم کی حدود سے باہر واقع ہے۔ اس کی چوٹی پر چڑھنا مشکل ہے۔ اس لیے چوٹی تک پہنچنے کیلئے زینے بنائے گئے ہیں۔

خاتون کی لاش کا معمہ حل، 2 خواتین سمیت 3 افراد گرفتار

ہاپوڑ (ایس این بی) تھانہ باگڑ حلقہ میں گزشتہ روز بوہرے کے اندر طی خاتون کی لاش کا معمہ پولیس نے کچھ ہی گھنٹوں میں حل کرلیا۔ پولیس نے اس معاملہ میں 2 خواتین سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ قرض کے لین دین کو لے کر جھنڈالی اور اس کے رشتہ داروں نے پریکا کا گلا دبا کر اس کا قتل کردیا تھا۔ ملزمان نے خاتون کی لاش کو بورے میں بند کر کے قریب ہی ریت کے ڈھیر میں دبا دیا تھا، لیکن گشت کر رہی پولیس کو شک ہونے پر معاملہ کھل گیا۔ پولیس کو مطابق گزشتہ چار دن سے ہاپوڑ کے علاقہ میں لاپتہ پریکا ابھیہ سریش کا کافی عرصہ سے اپنے شوہر سے تنازع چلا آرہا تھا، جس کے بعد 7 سال قبل سریش کو چھوڑ کر ضلع بلند شہر کے موضع ویرا فیروز پور کے باشندے اشوک کے ساتھ شادی کرلی تھی، لیکن بعد میں اشوک سے بھی اس کا تنازع ہوگیا۔ فی الحال کچھ عرصہ سے چلکھوا کے کھیڑا میں اشوک کے ساتھ رہ رہی تھی، جبکہ پریکا کی جھنڈالی کلچیر روڈ چوپلہ پر رہتی ہے۔ 4 روز قبل پریکا خوشبو کے پاس رہنے کے لیے آئی تھی۔ پولیس کے مطابق جمعرات کی شب پریکا کا خوشبو اور اس کی بہن راگھی سے تنازع ہوگیا۔ رقم کے لین دین کو لے کر خوشبو اور راگھی نے اپنے بھائی امن اور چھاپی پال کے ساتھ مل کر خوشبو کا گلا دبا کر اس کا قتل کردیا۔ اس نے طی مذمان کی لاش کو بورے میں بند کر کے ٹریکٹر روڈ چوپلہ فلائی اوور کے نزدیک سڑک کے کنارے ریت کے ڈھیر میں دبا دیا۔ رات میں ہی گشت کر رہی پولیس کو بورے میں لاش ہونے کی اطلاع ملی، جس پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر بورے سے پریکا کی لاش برآمد کی۔ پولیس نے اس معاملہ میں خوشبو، راگھی اور بھی پال کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ خوشبو کا بھائی امن فرار چل رہا ہے، جس کی پولیس تلاش کر رہی ہے۔

جمعیۃ علماء تحصیل کانٹھ کی عیدالاضحیٰ کے تعلق سے میٹنگ

کانٹھ (ایس این بی) جمعیۃ علماء تحصیل کانٹھ کی میٹنگ میں عید الاضحیٰ کے تعلق سے گفتگو کی گئی۔ مدنی مسجد گوجھی میں منعقدہ میٹنگ میں مقررین نے زور دے کر کہا کہ معمولہ جانوری قربانی کسی قیمت پر نہ ہونی چاہیے۔ ہمارے عبادت کے اس عمل سے کسی کو تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔ میٹنگ میں کہا گیا کہ اس بات کا بھی دھیان رہے کہ خون نالیوں میں نہ بہے۔ میٹنگ میں حلقے کے علماء، ائمہ سے گزارش کی گئی کہ وہ اپنی مساجد میں اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے حلقے میں قربانی کے تعلق سے انتہائی احتیاط سے کام لیا جائے۔ ذبیحہ کے باقیات کو متعینہ جگہ پر دفن کیا جائے، گوشت کی ترسیل میں بھی پردے کا خاص خیال رہے۔ میٹنگ میں کہا گیا کہ یہ تمام چیزیں ایسی بھی بنیادی چیزیں ہیں جن پر تمہیں از خود ہی عمل کرنا ہوگا کیونکہ یہ تمام چیزیں ہمارے خود کے لیے فائدہ مند ہیں۔ میٹنگ میں مدارس اسلامیہ کے حوالے سے کہا گیا کہ گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی چرم قربانی سے کوئی فائدہ مدارس کو نہیں ہو رہا ہے، لہٰذا عید قربان کے موقع پر مدارس کا بھی خیال رکھیں تاکہ چرم قربانی سے ہونے والے فائدے کی بھرپور بھرپائی ہو سکے۔ میٹنگ کی صدارت حافظ رئیس الدین نے کی جبکہ نظامت مولانا سراج الدین قاسمی کی رہی۔ میٹنگ کا آغاز حافظ لئیق احمد کے ذریعے تلاوت کلام پاک پیش کرنے سے ہوا۔ نعت پاک محمد حبیب نے پیش کی۔

شکایات کو ترجیحی بنیاد پر حل کیا جائے: ایس ڈی ایم

ہاپوڑ (ایس این بی) عام انتخابات کے بعد منعقد کئے گئے پہلا مکمل تعفیہ میں انتظامیہ اور پولیس کے افسران نے عوامی شکایات کو تا اور فوری اتا اسے حل کرنے کی ہدایت دی۔ ہاپوڑ کی پرانی کلکٹریٹ میں منعقد پہلا مکمل تعفیہ میں ایس پی اجیتیش کمار اور اے ایس پی شوم شری واستو نے فریادیوں کی شکایات کو سنا۔ اس دوران 36 شکایات موصول ہوئیں جن میں کنٹھ 3 شکایات کا موقع پر ہی تعفیہ کیا جا سکا۔ بقیہ شکایات کے سلسلہ میں متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی۔ یوم مکمل تعفیہ میں ایس ڈی ایم شوبھم شری واستو نے کہا کہ فریادیوں کی شکایات کو ترجیحی بنیاد پر حل کیا جائے۔ یوم مکمل تعفیہ میں موصول شکایات کا رجسٹر میں اندراج کیا جائے اور تعفیہ کے بعد اس کی رپورٹ بھی رجسٹر میں درج کی جائے۔ شکایات کے تعفیہ کے معاملہ میں کسی بھی طرح کی لاپرواہی برتنے پر محکمہ جاتی کارروائی کی جائے گی۔ سبھی محکموں کے افسران وملازمین مقررہ وقت پر موجود رہیں۔ انھوں نے کہا کہ ضروری ہوتو موقع پر چلایا جائے اور فریادیوں کے سامنے شکایت کو ترجیحی بنیاد پر حل کیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ یوم مکمل تعفیہ حکومت کی خصوصی اسکیم ہے۔ حکومت کی منشا کے مطابق شکایات کا تعفیہ کیا جا سکے۔ جو شکایات موصول ہوئی ہیں آئندہ یوم مکمل تعفیہ تک ان کا نمٹارہ کیا جائے۔ اس موقع پر ایس پی اجیتیش ورما نے پولیس سے متعلق شکایات سنیں اور پولیس افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ تھانوں پر آنے والے متاثرین کی شکایات کو فوری طور پر درج کر کے ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے، وہیں دھواں میں منعقد پہلا مکمل تعفیہ میں اے ڈی ایم سندیپ کمار نے شکایت کو سنا۔ اس دوران 29 شکایات موصول ہوئیں۔ اے ڈی ایم نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی ہدایت کے مطابق سبھی افسران سی یو جی نمبر ملا کر وہاں کے موقع پر فون اٹھا کر عوامی شکایات کو سنیں گے۔ سبھی افسران کا سی یو جی نمبر 24 گھنٹے چالو رہنا چاہئے جس کی مانیٹرنگ خود وزیراعلیٰ کے ذریعہ کی جا رہی ہے۔ شکایات کے تعفیہ کے معاملہ میں لاپرواہی برتنے والے افسران وملازمین کی کارروائی کے لئے تیاری ہیں۔

یوم تصفیہ پر 114 شکایتوں میں سے 9 کا ازالہ

بدایوں (ایس این بی) تحصیل بلہی میں منعقد پہلا یوم مکمل کی صدارت کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ منوج کمار نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ عام لوگوں کی شکایات کا معیار اور پروقت ازالہ کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے سب کوئسٹہ نے حیات مہم کے لیے طف دلایا۔ انہوں نے دیگر عہدیداروں کے ہمراہ تحصیل کے احاطے میں پودا لگا کر ماحولیاتی تحفظ اور توازن کا پیغام بھی دیا۔ یوم حل کے دوران 114 شکایات اور درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 9 کو موقع پر ہی نمٹایا گیا۔

وائس چانسلر نے دی عیدالاضحیٰ کی مبارکباد

علی گڑھ (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے عیدالاضحیٰ کے پرمسرت موقع پر اے ایم یو برادری اور عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے عیدالاضحیٰ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عیدالاضحیٰ قربانی، عقیدت اور اتحاد کی خوبیوں کو مجسم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تہوار ہمیں ہمدردی و سخاوت اور سچائی پر پختہ ایمان کی اقدار پر غور کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ ہمیں ضرورت مندوں تک پہنچنے اور بھائی چارے اور ہمدردی کے جذبات کو فروغ دینے کی اہمیت بھی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے تمام طلبا، اساتذہ، عملے کے اراکین اور پوری دنیا میں موجود سابق طلبا کے لیے امن وخوشحالی کی تمنا کی۔ انہوں نے سبھی پر زور دیا کہ وہ قربانی کے جذبے کے ساتھ سماج کی بہبود کے لئے اپنا کردار ادا کرتے ہوئے عیدالاضحیٰ منائیں۔

عیدالاضحیٰ محبت خداوندی اور اطاعت کا مظہر ہے: مفتی سید عفان

عید قربان کے تعلق سے عوام کو ضروری ہدایات واپیل

امروہہ (ایس این بی) عیدالاضحیٰ کے موقع پر صفائی کا خاص خیال رکھیں قربانی کے ناقابل استعمال اجزا کو ادھر ادھر پھینکنے کے بجائے احترام کے ساتھ زمین میں دبانے کی کوشش کرتے ہوئے قربانی کے اس عمل کو خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیں۔ یہ بات آج یہاں امروہہ کے مدرسہ اسلامیہ عربیہ جامع مسجد کے صدر مدرس معروف عالم دین شیخ الحدیث مفتی سید عفان منصور پوری نے عید قربان کے تعلق سے عوام کو ضروری ہدایت اور اپیل جاری کرتے ہوئے کہی۔ مفتی محمد عفان نے کہا کہ عید قربان جو محبت خداوندی عشق الٰہی اور اطاعت کا مظہر ہے۔ انہوں نے عیدی نمازسڑکوں پر ادا کرنے سے بچتے ہوئے عیدگاہ کے احاطے کے اندر ادا کرنے، گوشت کو ذھک کر لے جانے اور صفائی کا خاص خیال رکھتے ہوئے اپنے عمل سے دوسروں کو تکلیف نہ پہنچانے کے ساتھ ساتھ قربانی کی ویڈیو بنانے اور سوشل میڈیا پر وائرل کرنے سے گریز کرنے کی ہدایت دی۔

شہر کے معروف عوامی خدمت گار ناصر علی صدیقی نے عید الاضحیٰ کے موقع پر عوام سے قربانی کے بعد جانوروں کے باقیات ادھر ادھر نہ پھینکنے اور صفائی کا خاص خیال رکھتے ہوئے عمل کر عیدکا تہوار منانے کی اپیل کی۔ عوامی خدمت گار مسلم کمیٹی کے سابق صدر حاجی تہیم خان نے کہا کہ عیدی نماز عیدگاہ کے اندر ادا کرتے ہوئے قربانی کے بعد جانوروں کے باقیات طے شدہ مقام پر اکٹھا کر کے جلد سے جلد اٹھوانے، غیر متعلقہ جانور کی قربانی نہ کرنے، پرامن طریقے سے عید کا تہوار منانے کی اپیل کی۔ عوامی خدمت گار منظور علی خان نے عیدالاضحیٰ کے تہوار مل جل کر پرامن طریقے سے منا تے ہوئے اپنے عمل سے کسی کو تکلیف نہ پہنچانے کی اپیل کی۔

عیدالاضحیٰ کو لے کر میونسپل بورڈ کی چیئرپرسن شفی جین نے اپنی شہر کو بیوقوفیوں کی سہارا وپیش کرتے ہوئے کہا کہ عیدالاضحیٰ پر میونسپل بورڈ کی جانب پانی اور صفائی کا معقول انتظام کیا گیا ہے۔ شہر کو چار حصوں میں تقسیم کر کے قربانی کے جانوروں کے باقیات اٹھانے کے لیے جگہ جگہ صفائی اہلکار ماموز کیے گئے ہیں۔ انھوں نے عید کے موقع پر شہر کی صفائی کے لیے صفائی ملازمین کو تعاون کرنے کے لئے شہریوں سے اپیل کی۔

مسلم کمیٹی کی نگراں چیئرمین حاجی خورشید انوار نے قربانی کے بعد کے اجزا کو ادھر ادھر نہیں پھینکنے اور اپنے اپنے علاقوں میں صفائی کا خاص خیال رکھنے کی اپیل کی۔ شہر کے معروف وکیل شاہد عزیز، رہنما عسکری رضا نقوی نے شہر کے شیعہ اوسنی حضرات کو عیدی مبارکباد پیش کرتے ہوئے عید کی نماز عیدگاہ کے احاطے کے اندر ادا کرتے ہوئے قربان کیے گئے جانور کے استعمال میں نہیں آنے والے اجزا کو طے شدہ مقام پر اکٹھا کر کے جلد از جلد اٹھوانے کا نظم کرنے اور صفائی کا کھیال رکھنے کی اپیل کی۔

’قربانی‘ کے نام پر ہو رہی ہے بے حرمتی

بقیہ: حج کا رکن

انتظامیہ کی جانب سے الرحمہ پہاڑ پر چڑھنے اور اترنے کے لیے راستوں کو جدا کیا گیا تھا تاکہ آمد ورفت میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور حجاج کرام بآسانی پہاڑ پر چڑھ اور اتر سکیں۔ رات کے آخری پہر جبل الرحمہ پر پہنچنے والے حجاج دعاؤں میں مصروف رہے جبکہ حجاج کی بڑی تعداد مسجد نمرہ میں پہنچ گئی تھی۔ مسجد نمرہ دنیا کی وہ واحد مسجد ہے جو سال صرف ایک دن یعنی یوم عرفہ کو ہی کھولی جاتی ہے۔ یہاں خطبۂ حج ادا کرنے کے بعد ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی ادا کی جاتی ہیں۔ میدان عرفات کا رقبہ مکہ مکرمہ سے صرف 21 کلومیٹر کے قریب ہے جو مکہ سے مشرق کی جانب طائف کے راستے واقع ہے۔ حج کے مقامات میں میدان عرفات وہ واحد مقام ہے جو حدود حرم سے باہر ہے۔ مشاعر مقدسہ کے درمیان حج کرنے کے لیے میدان عرفات سے مزدلفہ کے میدان میں پہنچایا جاتے گا جہاں وہ کھلے آسمان تلے رات بسر کریں گے اور مناز قُزحا ادا کرتے ہی منیٰ کے لیے روانہ ہو جائیں گے۔ سفید احرام میں ملبوس حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے والے مسلمان مرد وخواتین کی زبانوں پر ’لبیک اللّٰھم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک، ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک‘ کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔ تلبیہ کے ساتھ ساتھ حاج کرام ہنبل رحمت پر دور کوٹیشیل مغفرت رحمت اور برکت کی دعائیں مانگ رہے ہیں۔ جبل رحمت جسے جبل عرفات کہا جاتا ہے مکہ مکرمہ کے مشہور مذہبی اور تاریخی پہاڑوں میں سے ایک ہے۔ حاج کرام مجمع کے وقت جبل رحمت کی طرف عازم سفر ہوتے ہیں اور یہاں پر وقفہ کبریٰ کرتے ہیں، دعائیں کرتے ہیں۔ یہاں پر عرفہ کے روز حاج کرام وقف کیلئے پہنچتے ہیں۔ وقوف عرفہ حج کا اہم رکن ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ حج عرفہ وقوف ہے۔ جیسا اور اح کے موقع پر آپؐ نے کنکریاں مارنا اور قربانی کرنے کے بعد ابراہیمی اقصوی پر سوار ہو کر وقف عرفات تک پہنچے۔ آپ نے وہیں قیام فرمایا اور یہ آیت نازل ہوئی "**الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی، ورضیت لکم الاسلام دینا**" آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو دین کے طور پر پسند کیا۔ میدان عرفات کے پیچھے جبل رحمت ہے۔ یہ میدان عرفات کے شمال مشرق میں سرخ رنگ کی ایک مخروطی پہا